اللہ رے خاکِ پاکِ مدینہ کی آبرو

عشقِ رسولؐ کا جذبہ اقبال کی زندگی کے ہر مرحلے میں ایک شدید، گہری اور ذاتی معنویت کی حامل جذباتی وابستگی کے طور پر موجود رہا۔ یہ خط جو 'اخبارِ وطن' لاہور کے مدیر مولوی انشاء اللہ خاں کے نام لکھا گیا' اور انہیں کے اخبار میں شائع بھی ہوا، اقبال کی داخلی اور ذہنی زندگی کے لطیف جذباتی محرکات میں عشقِ رسولؐ کی مرکزی حیثیت کو واضح کرنے کے لئے کافی ہے' یہ ایک طویل خط ہے' بلکہ اسے اقبال کا طویل ترین مکتوب بھی کہا جاسکتا ہے' اس خط میں اقبال نے اپنے سفر کے ابتدائی حصے کے احوال تفصیل سے لکھے ہیں' (یہ خط اُن کی کامیاب جزئیات نگاری کا نمونہ بھی ہے)۔ یہ خط جو ساحلِ عدن سے ۱۲ ستمبر ۱۹۰۵ء کو لکھا گیا، ساحلِ عدن ہی کے تذکرے کے ساتھ اس طرح ختم ہوتا ہے:

"اب ساحل قریب آتا جاتا ہے اور چند گھنٹوں میں ہمارا جہاز عدن جا پہنچے گا۔ ساحلِ عرب کے تصور نے جو ذوق و شوق اس وقت دل میں پیدا کر دیا ہے' اس کی داستاں کیا عرض کروں، بس یہی دل چاہتا ہے کہ زیارت سے اپنی آنکھوں کو منور کروں :

اللہ رے خاکِ پاکِ مدینہ کی آبرو
خورشید بھی گیا تو اُدھر سر کے بل گیا

اے عرب کی سرزمین! تجھ کو مبارک ہو! تو ایک پتھر تھی جس کو دُنیا کے معماروں نے رد کر دیا تھا، مگر ایک یتیم بچے نے خدا جانے تجھ پر کیا افسوں پڑھ دیا کہ موجودہ دُنیا کی تہذیب و تمدن کی بنیاد تجھ پر رکھی گئی۔ باغ کے مالک نے ملازموں کو مالیوں کے پاس پھل کا حصہ لینے کو بھیجا لیکن مالیوں نے ہمیشہ ملازموں کو مار پیٹ کے باغ سے باہر نکال دیا اور مالک کے حقوق کی کچھ پروا نہ کی۔ یہ آہ! اے

پاک سرزمین! تو وہ جگہ ہے جہاں سے باغ کے مالک نے خود ظہور کیا تاکہ گستاخ مالیوں کو باغ سے نکال کر پھولوں کو اُن کے نامسعود پنجوں سے آزاد کرے۔ تیرے ریگستانوں نے ہزاروں مقدس نقشِ قدم دیکھے ہیں اور تیری کھجوروں کے سائے نے ہزاروں ولیوں اور سلیمانوں کو تمازتِ آفتاب سے محفوظ رکھا ہے۔ کاش میرے بدکردار جسم کی خاک تیرے ریت کے ذرّوں میں مل کر تیرے بیابانوں میں اُڑتی پھرے اور یہی آوارگی میری زندگی کے تاریک دنوں کا کفارہ ہو! کاش میں تیرے صحراؤں میں لُٹ جاؤں اور دُنیا کے تمام سامانوں سے آزاد ہو کر تیری تیز دُھوپ میں جلتا ہُوا اور پاؤں کے آبلوں کی پروانہ کرتا ہُوا اس پاک سرزمین میں جا پہنچوں جہاں کی گلیوں میں اذانِ بلال کی عاشقانہ آواز گونجتی تھی۔

راقم محمد اقبال" (از عدن مورخہ ۱۲ ستمبر (۱۹۰۵ء)

ماخوذ از" اقبال عہد آفریں" مصنفہ پروفیسر اسلم انصاری صفحہ ۵۷، ۵۸

دُعائے مغفرت :

- مجلس احرار اسلام حاصل پور کے رہنما جناب حافظ محمد کفایت اللہ کی چچی اور جناب محمد امین مرحوم کی بیوہ ۸ر اگست کو انتقال کر گئیں۔
- خانیوال سے ادارہ نقیب کے معاون اور ہمارے مخلص و مہربان جناب منور سلیم صاحب کے والد ماجد ۸ر اگست کو رحلت فرما گئے۔
- مجلس احرارِ اسلام ڈیرہ غازی خان کے اراکین جناب حافظ محمد صدیق مظہر اور جناب محمد شفیق انجم کے بہنوئی اور الحاج محمد اسلم صاحب کے بھائی حاجی محمد سلیم گذشتہ ماہ انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

قارئین سے درخواست ہے کہ مرحومین کی مغفرت کے لئے خاص دعاؤں کا اہتمام فرمائیں، اللہ تعالیٰ سب کی مغفرت فرمائیں اور لواحقین کو صبر عطا فرمائیں (آمین) اراکینِ ادارہ پس ماندگان کے غم میں شریک ہیں۔

(ادارہ)